بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اردن میں حزب التحریر کا میڈیا آفس

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

No: 1446 / 15

14 رمضان المبارک، 1446ھ

جمعۃ المبارک، 14 مارچ، 2025ء

پریس ریلیز

اردنی حکومت کی جابرانہ سکیورٹی ایجنسیوں نے حزب التحریر کے رکن کو گرفتار کر لیا

(ترجمہ)

اردنی حکومت کی جابرانہ سکیورٹی ایجنسیوں نے گزشتہ اتوار، 9 رمضان کی رات کو حزب التحریر کے رکن، استاذ محمد احمد النادی کو ائیرپورٹ پر گرفتار کر لیا اور انہیں عمرہ کی ادائیگی کے لئے سفر سے روک دیا، حالانکہ وہ اپنی فیملی اور بچوں کے ہمراہ تھے۔ ہمیشہ کی طرح، ان ایجنسیوں نے نہ تو رمضان کی حرمت کا لحاظ کیا، نہ ان کی عمر کا کوئی خیال کیا، اور نہ ہی ان کے اہل خانہ کو خوفزدہ کرنے سے گریز کیا، جو ان کے ساتھ عمرہ کے لئے جا رہے تھے۔

اس کے بعد، انہیں سرکاری سکیورٹی کے استغاثہ کے سامنے پیش کیا گیا، جس نے ان پر دو الزامات عائد کیے: ایک حکومت کو کمزور کرنے کی کوشش اور دوسرا کالعدم تنظیم سے وابستگی۔ اور وہ اب بھی حکومتی سکیورٹی عدالت کی تحویل میں قید ہیں۔

اردن کی حکومت اب بھی اپنی سابقہ گمراہی پر ڈٹی ہوئی ہے؛ حق گوئی کا کوئی ایک بھی لفظ کہ جس کا اسلام حکم دیتا ہے، تو وہ اس حکومت کو خوف میں مبتلا کر دیتا ہے، اور وہ اسے اپنی سلامتی کے لئے خطرہ سمجھتی ہے۔ تو آخر استاذ محمد احمد النادی کا قصور کیا تھا کہ جس کی بنا پر انہیں گرفتار کر لیا گیا؟ صرف یہی کہ انہوں نے کہا: ''ہمارا رب اللہ ہے'' اور پھر اسلام کی دعوت پر ثابت قدم رہے۔ اور حزب التحریر، جس سے ان کا تعلق ہے اور جسے دنیا بھر میں ایک سیاسی جماعت کے طور پر جانا جاتا ہے، جو فکری دعوت اور سیاسی جدوجہد کے ذریعے اسلامی طرزِ زندگی کی بحالی کے لئے کام کرتی ہے۔ تو کیا اسلام کی دعوت دینا اب حکومت کی نظر میں ایسا جرم بن چکا ہے کہ جو حاملِ دعوت کو گرفتار کر لینے اور اسے قید کا مستحق بنا دے؟ جبکہ سیکولرازم، بے حیائی اور گمراہی کی تبلیغ کرنے والوں کو نہ صرف آزادی دی جاتی ہے بلکہ انہیں منبر بھی فراہم کئے جاتے ہیں اور حکومت خود ان کے ساتھ مل کر اس عظیم دین کے خلاف محاذ کھولے ہوئے ہے؟

اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا،

﴿وَمَا نَقَمُوا مِنْهُمْ إِلَّا أَن يُؤْمِنُوا بِاللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ﴾

''اور اُن اہل ایمان سے اُن کی دشمنی اس کے سوا کسی وجہ سے نہ تھی کہ وہ اُس اللہ پر ایمان لے آئے تھے جو زبردست غالب اور سب خوبیوں والا ہے''۔ (البروج؛ 85:8)

بے شک، یہ گرفتاریاں اور ان کے بعد ہونے والے ظالمانہ مقدمات اور ناحق سزائیں، اس حکومت کے ریکارڈ میں ایک اور سیاہ باب کا اضافہ کرتی ہیں، جو مسلمانوں کو دبانے اور ان پر ظلم کرنے میں مصروف ہیں۔ مگر یاد رکھو! امت دنیا میں تم سے اس کا حساب لے گی، اور دنیا و آخرت میں اللہ، المنتقم الجبار (انتقام لینے والا اور سب پر غالب) تمہیں ضرور سزا دے گا۔ یہ اقدامات حزب التحریر کے شباب کو دعوتِ اسلام کو عام لوگوں تک پہنچانے، اللہ کی شریعت کے نفاذ کے لئے کام

کرنے، اور ان حکمرانوں کے باطل کو بے نقاب کرنے سے نہیں روک سکتے، جنہوں نے اس امت کے دشمنوں سے وفاداری کا عہد کر رکھا ہے۔ درحقیقت، ان حکمرانوں کے وہ اقدامات، جو ملک کی سلامتی کو حقیقی نقصان پہنچاتے ہیں، اب امت سے چھپے نہیں رہے بلکہ سب پر عیاں ہو چکے ہیں۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے،

﴿وَسَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَيَّ مُنْقَلَب يَنْقَلِبُونَ﴾

"اور ظالم عنقریب جان لیں گے کہ کون سی جگہ لوٹ کر جانے والے ہیں" (الشعراء؛26:227)

ولایہ اردن میں حزب التحریر کا میڈیا آفس